پریس ریلیز

پاکستان میں عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات

رپورٹ: تیسری سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) 2008 ۱۳ نومبر اسلام آباد

عورت فاؤنڈیشن نے پاکستان میں عورتوں کے خلاف تشدد کی صورت حال سے متعلق اپنی سہ ماہی رپورٹ ۲۰۰۸ اسلام آباد پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرس میں جاری کردی۔
رپورٹ ماہ جولائی تا ستمبر 2008 میں خواتین کے خلاف تشدد کے ہونے والے واقعات پر جمع کردہ اعدادوشمار پر مشتمل ہے۔ جو کہ عورت فاؤنڈیشن کے قومی پروگرام پاکستان میں خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کے اعدادوشمار کا تجزیہ اور پالیسی مرتب کرتا ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد پاکستان اور دنیا بھر میں روزمرہ مسائل میں شامل ہے۔ یہ خواتین کی معاشی ومعاشرتی برابری، جسمانی اور ذہنی نشوونما، خوشحالی، معاشی تحفظ پراثر انداز ہوتی ہے۔ پالیسی بنانے والوں کو معاشی مسائل کے حل کے لئے موثر ردعمل کا ادراک ہونا چاہیئے۔
اس رپورٹ کا مقصد پاکستان میں خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کی نشاندہی کرنا ہے۔ جس کا مقصد زیادہ معلوماتی اور مددگار ماحول اور معاشی دباؤ پیدا کرنا ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کے اعدادوشمار مستقبل میں بننے والی پالیسی اور قانونی اصلاحات کے سلسلے میں مرکزی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی جماعتوں اور قانون دانوں کو مصالحتی طریقہ کار، ترقیاتی پالیسیوں کے فریم ورک اور ادارتی نظام کے تحت خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ میں مددگار ثابت ہونگے۔

تیسری سہ ماہی کے دوران پاکستان کے چاروں صوبوں اور اسلام آباد میں خواتین کے خلاف تشدد کے کل ۲۵۳۱ واقعات کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ جس میں سے ۱۵۹۲ واقعات پنجاب، ۴۰۲ سندھ، ۲۵۱ سرحد، ۲۲۰ بلوچستان اور ۶۶ اسلام آباد میں وقوع پزیر ہوئے۔ تقریبا تمام واقعات رپورٹ شدہ ہیں۔ جملہ ۲۵۳۱ واقعات میں سے ۱۹۵۳ کی FIR کاٹی گئی ہیں۔ یعنی ٪۷۷.۱۶ رجسٹرڈ کیئے گئے۔ جبکہ ۳۲۳ واقعات جو کہ ٪۱۳ بنتے ہیں رجسٹرڈ نہیں کیے گئے۔ اور بقایا ۲۶۵ یعنی ٪۱۵ واقعات کے متعلق FIR وغیرہ کی میڈیا میں بھی کوئی شہادت موجود نہیں۔ رپورٹ شدہ واقعات میں سے ۴۴۱ قتل کے واقعات ہیں جس میں سے ۲۴۲ پنجاب میں، ۵۰ سندھ میں، ۱۲۹ سرحد، ۱۸ بلوچستان اور ۲ واقعات اسلام آباد میں ہوئے ہیں۔
غیرت کے نام پر قتل کے ۱۴۳ واقعات میں سے ۲۱ پنجاب، ۷۰ سندھ، ۲ سرحد، ۴۹ بلوچستان اور ایک اسلام آباد میں ہوا۔ اقدام قتل کے ۳۸ وقعات میں سے ۸ پنجاب، ۱۱ سندھ، ۲ صوبہ سرحد، ۶ بلوچستان اور ایک اسلام اباد میں رپورٹ ہوئے۔ اغوا کے کل ۶۰۱ وقعات میں سے ۵۰۸ پنجاب، ۳۱ سندھ، ۱۷ صوبہ سرحد، ۱۷ بلوچستان اور ۲۸ اسلام آباد میں رپورٹ کیئے گئے۔ جسمانی ایذا رسانی کے ۲۸۲ واقعات میں سے ۱۲۰ پنجاب، ۲۱ سندھ، ۵۱ صوبہ سرحد، ۸۷ بلوچستان اور ۳ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ گھریلو تشدد کے کل ۷۵ واقعات میں سے ۴۴ سندھ، ۱۷ صوبہ سرحد، ۱۳ بلوچستان اور ایک اسلام آباد میں رپورٹ ہوا۔ خودکشی کے کل ۲۱۶ واقعات میں سے ۱۳۷ پنجاب، ۴۹ سندھ، ۲۴ صوبہ سرحد، ۴ بلوچستان اور ۲ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ اقدام خودکشی کے کل ۴۷ واقعات میں سے ۳۵ پنجاب، ۵ صوبہ سرحد، ۷ بلوچستان میں رپورٹ ہوئے۔ ریپ کے کل ۱۷۵ واقعات میں سے ۱۲۷ پنجاب، ۴۴ سندھ، ایک صوبہ سرحد، ایک بلوچستان اور ۲ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ گینگ ریپ کے کل ۱۱۵ واقعات میں سے ۱۰۰ پنجاب، ۱۳ سندھ، ۲ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ جنسی ہراساں کرنے کے ۴۶ واقعات میں سے ۳۱ پنجاب، ۱۳ سندھ، ایک بلوچستان، ایک اسلام آباد میں رپورٹ ہوا۔ حراستی تشدد کے ۲۶ وقعات میں سے ۲۴ سندھ اور ۲ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ جلنے کے ۷ واقعات میں سے ۶ پنجاب اور ایک سندھ میں رپورٹ ہوا۔ تیزاب پھینکنے کے ۸ واقعات میں سے ۷ پنجاب اور ایک اسلام آباد میں رپورٹ ہوا۔ عورتوں کی تجارت کے ۱۰۹ واقعات میں سے ۹۵ پنجاب، ایک صوبہ سرحد، ۸ بلوچستان، ۵ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ تشدد کی دھمکیوں کے ۹ واقعات میں سے ۲ سندھ اور ۷ اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔ ونی کا ایک واقعہ صوبہ سرحد جبکہ تشدد کے مختلف نوعیت کے ۱۹۲ واقعات چاروں صوبوں اور اسلام آباد میں رپورٹ ہوئے۔

عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات کی تعداد کی نوعیت اس سہ ماہی میں (۲۵۳۱) گذشتہ دوسہ ماہیوں (۱۷۰۵ اپریل تا جون اور ۱۳۲۱ جنوری تا مارچ) کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہوئے۔ اس سہ ماہی میں ان واقعات میں تیزی سے اضافہ پنجاب میں پایا گیا، جسکی خاص وجہ رپورٹ جمع کرنے کیلیئے ۹ قومی اخبارات کے علاوہ فیصل آباد اور ملتان سے شائع ہونے والے دوریجنل اخبارات کو بھی شامل کیا گیا ہے جسکی وجہ سے اس سہ ماہی میں واقعات میں اضافہ گذشتہ دوسہ ماہیوں سے کافی زیادہ ہے۔
تیسری سہ ماہی رپورٹ میں اغوا کے ۶۰۱ واقعات گذشتہ دوسہ ماہیوں سے کافی زیادہ ہیں جبکہ پہلی سہ ماہی میں یہ ۲۴۶ اور دوسری میں ۳۵۶ تھے۔ جبکہ خودکشی کے واقعات میں بھی اس سہ ماہی میں کافی اضافہ ہوا جسکی تعداد ۲۱۶ ہے۔ جبکہ قتل کے واقعات بھی گذشتہ دوسہ ماہیوں کی نسبت کافی زیادہ ہیں جنکی تعداد ۴۴۱ ہے۔

پاکستان میں خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کی تعداد، اوسط جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸

تشدد کی نوعیت	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	اسلام آباد	کل تعداد	اوسط
قتل	۲۴۲	۵۰	۱۲۹	۱۸	۲	۴۴۱	۱۷.۴۲٪
غیرت کے نام پر قتل	۲۱	۷۰	۲	۴۹	۱	۱۴۳	۵.۶۵٪
اقدام قتل	۸	۱۱	۲	۱۶	۱	۳۸	۱.۵۰٪
اغوا	۵۰۸	۳۱	۱۷	۱۷	۲۸	۶۰۱	۲۳.۷۵٪
جسمانی ایذا رسانی	۱۲۰	۲۱	۵۱	۸۷	۳	۲۸۲	۱۱.۴۴٪
گھریلو تشدد	۰	۴۴	۱۷	۱۳	۱	۷۵	۲.۹۶٪
خودکشی	۱۳۷	۴۹	۲۴	۴	۲	۲۱۶	۸.۵۳٪
اقدام خودکشی	۳۵	۰	۵	۷	۰	۴۷	۱.۸۶٪
ریپ	۱۲۷	۴۴	۱	۱	۲	۱۷۵	۶.۹۱٪
گینگ ریپ	۱۰۰	۱۳	۰	۰	۲	۱۱۵	۴.۵۴٪
جنسی ہراسانی	۳۱	۱۳	۱	۰	۱	۴۶	۱.۸۲٪
حراستی تشدد	۰	۲۴	۰	۰	۲	۲۶	۱.۰۳٪
جلنے کے واقعات	۶	۱	۰	۰	۰	۷	۰.۲۸٪
تیزاب پھینکنے کے واقعات	۷	۰	۰	۰	۱	۸	۰.۳۲٪
عورتوں کی تجارت	۹۵	۰	۱	۸	۵	۱۰۹	۴.۳۱٪
تشدد کی دھمکی	۰	۲	۰	۰	۷	۹	۰.۳۶٪
ونی	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰.۰۴٪
مختلف نوعیت کے تشدد	۱۵۵	۲۹	۰	۰	۸	۱۹۲	۷.۵۹٪
کل تعداد	۱۵۹۲	۴۰۲	۲۵۱	۲۲۰	۶۶	۲۵۳۱	۱۰۰٪

عورت فاؤنڈیشن اسلام آباد؛